فرمان نمبر63

فرمان مبارک

وڈھواں کیمپ 18-10-1903

حق مولانا دھنی سلامتُ داتار سرکار آقا سلطان محمد شاہ حاضر امام نے فرمایا:

"تم بہت محنت لے کر یہاں آئے ہو اور جو قدم اٹھائے ہیں اُسکا بدلہ اس دنیا میں اور اس دنیا میں خداوند تم جماعت کو دیگا۔ تم انسانی صورت میں ہو خداوند تعالیٰ نے تم پر بہت ہی مہربانی کی ہے کہ تمہیں محبت سے ست پنتھ دین میں جنم دیا ہے مگر حیف (افسوس) ہے کہ جانور کی مانند جنم چلا جاتا ہے اور انسان پھر خاک میں داخل ہو جاتا ہے۔

روز قیامت میں دوسرے لوگوں کے لئے تو ایک بہانہ بھی ہے کہ انہیں ست پنتھ دین کا علم نہیں تھا مگر تم عرب بدخشانی' خوجہ' مومن اور دوسرے جتنے اسماعیلی ست پنتھی ہیں وہ قیامت کے دن انکا کوئی بھی بہانہ نہیں چلے گا۔ یہ دنیا دو دن کے لئے ہے اس میں تم شیطان کی بازی کھاتے ہو۔ تمہارے پاؤں کے نیچے خزانے کا انبار ہے۔ اس پر مٹی کا ڈھیر لگا ہوا ہے اُسے تم اس طرف یا اُس طرف نہیں کر سکتے' تاکہ خزانہ تمہارے ہاتھ لگ سکے۔

خیال کرو! اس جگہ پر ایسا تیل ہے کہ جس کی روشنی بہت ہی ہوتی ہے۔ مثلاً یہ بجلی کی بتی تمہارے قریب جلتی ہے۔ اُسے تم دیکھتے ہو یہ بتی دنیا کی ہے۔ تمہاری روح کے چراغ میں روغن کا ڈھیر ہے مگر اُسے دیا سلائی سے نہیں جلاؤ گے تو روشنی کیسے ہو؟ تمہاری اب جو بقیہ زندگی ہے اُسے کب تک بے فائدہ اور بے خبری سے گنواتے رہو

گے ؟ تم باطنی علم سے واقف گار ہو۔

تم عبادت نہیں کرتے۔ یہ اسماعیلی دین جو بہت ہی عظیم دین ہے اُسے تم نہیں سمجھتے جس کی وجہ سے دوسروں کے دین کی طرف راغب ہو جاتے ہو۔ تم خبردار ہو جاؤ۔ تم شیطان کی بازی کھا جاتے ہو۔ تم خیال کرو کہ تمہارے ہاتھ میں جواہر ہیں۔

تم دوسروں کے دین میں جاتے ہو وہ ظاہری دین ہیں۔ وہ تمام دین میں ظاہری، جسم کی اور گوشت کی عبادت ہے۔ زبان سے عبادت تو حیوان بھی کر سکتا ہے وہ کس کام کی ہے ؟ گائے بیل وغیرہ سب کو کان زبان اور جسم ہے تب تمہارے میں اور بیل میں کیا فرق ہے ؟ انسان کی طرح کتے اور دوسروں حیوان بھی جسم رکھتے ہیں۔ وہ بھی کھانا کھاتے ہیں، جنگل میں جاتے ہیں، چلتے پھرتے ہیں۔ دوڑتے ہیں۔ گوشت یا دوسرا کھانا ہو وہاں جاتے ہیں اور عورت کے لئے دوڑتے رہتے ہیں۔ تب تم میں اور کتے وغیرہ حیوان میں کیا فرق ؟

تم بھی روٹی اور عورت کیلئے دوڑ دھام کرتے ہو۔ کتا بھی زبان سے بک بک کرتا ہے اور زیادہ بولتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کھانا اور بک بک کرنا یہ کام کرو تو تم میں اور کتے گدھے میں کیا فرق باقی رہا؟ تب لکھ چوراسی کا چکر کاٹ کر انسان بننے کا کیا فائدہ ؟ جب انسان بنے اُس وقت میں نہیں سنبھلے گدھے کتے ہی رہ گئے۔ لکھ چوراسی میں جاکر حیوان بنے اور مر گئے تب کیا حاصل ؟ مر کر دوبارہ کتے بنے اس سے کیا فائدہ ؟ تم خیال کرو، تمہارے آدم کے اوتار (وجود) کو پہچانو۔ انسانی وجود کا تمہارا مرتبہ سمجھو۔

انسان کی دو حالتیں ہیں۔ ایک حالت فرشتے کی اور دوسری حالت شیطان کی ہے۔ انسان میں فرشتہ بھی ہے اور حیوان بھی ہے۔ فرشتہ بننا یا حیوان بننا یہ تمہارے اپنے

اختیار میں ہے۔ گدھے (احمق) جیسے لوگ آکر ہمیں پوچھتے ہیں کہ ہم کیا کریں؟ ہمارے خیال دنیا پر ہیں اور عبادت بھی زبان کی ہے۔ ایسے لوگوں کو ہم کیا جواب دیں؟اس لئے ہمیں کان بند رکھ کر چپ بیٹھنا پڑتا ہے۔

جس طرح فرشتوں کے اوپر شاہ ہے' اسی طرح تمہارے اوپر بھی ہے۔ فرشتوں کے اندر ایک کنواں ہے اسی طرح تمہارے اندر بھی کنواں ہے۔ جب تک گڑھا ڈال کر پانی نہ نکالا جائے تب تک پانی ہاتھ نہیں آتا۔ تم کب تک بازی (فریب) کھاؤ گے؟ کب تک تمہارے خیالات دنیا پر رکھو گے؟ تم سمجھو کہ دنیا دو دن کی ہے بلآخر سب کو مر جانا ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ دنیا کا کام نہ کرو۔ ایسا سمجھتا ہوا اُسکی بھول ہے۔

خداوند تعالی نے کاروبار کرنے کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ دن انسان کی کمائی بیوپار کیلئے۔ رات خداوند نے کس لئے بنائی ہے؟ رات کا تمام وقت سونے کے لئے نہیں ہے۔ عبادت کے لئے بھی ہے اور عبادت میں خوشی پنہاں ہے۔

انسان کے لئے چھ گھنٹے نیند بہت ہے۔ باقی کا رات کا وقت عبادت میں گزارو۔ تم کہتے ہو کہ ہم مومن ہیں تب ہم پوچھتے ہیں کہ جانور کی نسبت کون سا ہنر تمہارے میں زیادہ ہے؟ حیوان کھاتا ہے اسی طرح تم کھاتے ہو حیوان پانی پیتا ہے اسی طرح تم بھی پانی پیتے ہو۔ حیوان بک بک کرتا ہے' اسی طرح تم بک بک کرتے ہو۔

جس طرح کتا ہڈی اور گوشت کے پیچھے دوڑتا ہے اسی طرح تم پیسے کے لئے دوڑتے ہو۔ حیوان سوتا ہے اسی طرح تم سوتے ہو۔ جانور بچے پیدا کرتا ہے اسی طرح انسان بچے پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح کے جتنے کام انسان کرتا ہے وہ تمام تو حیوان بھی کر سکتا ہے۔ تب تمہارے میں اور حیوان میں کیا فرق؟

گے ؟ تم باطنی علم سے واقف گار ہو۔
تم عبادت نہیں کرتے۔ یہ اسماعیلی دین جو بہت ہی عظیم دین ہے اُسے تم نہیں سمجھتے جس کی وجہ سے دوسروں کے دین کی طرف راغب ہو جاتے ہو۔ تم خبردار ہو جاؤ۔ تم شیطان کی بازی کھا جاتے ہو۔ تم خیال کرو کہ تمہارے ہاتھ میں جواہر ہیں۔
تم دوسروں کے دین میں جاتے ہو وہ ظاہری دین ہیں۔ وہ تمام دین میں ظاہری، جسم کی اور گوشت کی عبادت ہے۔ زبان سے عبادت تو حیوان بھی کر سکتا ہے وہ کس کام کی ہے ؟ گائے بیل وغیرہ سب کو کان زبان اور جسم ہے تب تمہارے میں اور بیل میں کیا فرق ہے ؟ انسان کی طرح کتے اور دوسروں حیوان بھی جسم رکھتے ہیں۔ وہ بھی کھانا کھاتے ہیں، جنگل میں جاتے ہیں، چلتے پھرتے ہیں۔ دوڑتے ہیں۔ گوشت یا دوسرا کھانا ہو وہاں جاتے ہیں اور عورت کے لئے دوڑتے رہتے ہیں۔ تب تم میں اور کتے وغیرہ حیوان میں کیا فرق ؟
تم بھی روٹی اور عورت کیلئے دوڑ دھام کرتے ہو۔ کتا بھی زبان سے بک بک کرتا ہے اور زیادہ بولتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کھانا اور بک بک کرنا یہ کام کرو تو تم میں اور کتے گدھے میں کیا فرق باقی رہا؟ تب لکھ چوراسی کا چکر کاٹ کر انسان بننے کا کیا فائدہ ؟ جب انسان بنے اُس وقت میں نہیں سنبھلے گدھے کتے ہی رہ گئے۔ لکھ چوراسی میں جاکر حیوان بنے اور مر گئے تب کیا حاصل ؟ مر کر دوبارہ کتے بنے اس سے کیا فائدہ ؟ تم خیال کرو، تمہارے آدم کے اوتار (وجود) کو پہچانو۔ انسانی وجود کا تمہارا مرتبہ سمجھو۔
انسان کی دو حالتیں ہیں۔ ایک حالت فرشتے کی اور دوسری حالت شیطان کی ہے۔ انسان میں فرشتہ بھی ہے اور حیوان بھی ہے۔ فرشتہ بننا یا حیوان بننا یہ تمہارے اپنے

اختیار میں ہے۔ گدھے (احمق) جیسے لوگ آکر ہمیں پوچھتے ہیں کہ ہم کیا کریں؟ ہمارے خیال دنیا پر ہیں اور عبادت بھی زبان کی ہے۔ ایسے لوگوں کو ہم کیا جواب دیں؟اس لئے ہمیں کان بند رکھ کر چپ بیٹھنا پڑتا ہے۔

جس طرح فرشتوں کے اوپر شاہ ہے' اسی طرح تمہارے اوپر بھی ہے۔ فرشتوں کے اندر ایک کنواں ہے اسی طرح تمہارے اندر بھی کنواں ہے۔ جب تک گڑھا ڈال کر پانی نہ نکالا جائے تب تک پانی ہاتھ نہیں آتا۔ تم کب تک بازی (فریب) کھاؤ گے؟ کب تک تمہارے خیالات دنیا پر رکھو گے؟ تم سمجھو کہ دنیا دو دن کی ہے بلآخر سب کو مر جانا ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ دنیا کا کام نہ کرو۔ ایسا سمجھتا ہوا اُسکی بھول ہے۔

خداوند تعالیٰ نے کاروبار کرنے کا وقت مقرر کیا ہُوا ہے۔ دن انسان کی کمائی بیوپار کیلئے۔ رات خداوند نے کس لئے بنائی ہے؟ رات کا تمام وقت سونے کے لئے نہیں ہے۔ عبادت کے لئے بھی ہے اور عبادت میں خوشی پنہاں ہے۔

انسان کے لئے چھ گھنٹے نیند بہت ہے۔ باقی کا رات کا وقت عبادت میں گزارو۔ تم کہتے ہو کہ ہم مومن ہیں تب ہم پوچھتے ہیں کہ جانور کی نسبت کون سا ہنر تمہارے میں زیادہ ہے؟ حیوان کھاتا ہے اسی طرح تم کھاتے ہو حیوان پانی پیتا ہے اسی طرح تم بھی پانی پیتے ہو۔ حیوان بک بک کرتا ہے اسی طرح تم بک بک کرتے ہو۔

جس طرح کتا ہڈی اور گوشت کے پیچھے دوڑتا ہے اسی طرح تم پیسے کے لئے دوڑتے ہو۔ حیوان سوتا ہے اسی طرح تم سوتے ہو۔ جانور بچے پیدا کرتا ہے اسی طرح انسان بچے پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح کے جتنے کام انسان کرتا ہے وہ تمام تو حیوان بھی کر سکتا ہے۔ تب تمہارے میں اور حیوان میں کیا فرق؟

تم خیال کرو، تم کس مرتبے پر پہنچے ہو؟ تمہاری فضیلت اور تمام وقت روح کو پہچاننے کے لئے ہے۔ اس وقت تمہارے دونوں جانب دو راستے ہیں۔ ایک جانب ایک راستہ ہے اور دوسری جانب دوسرا راستہ ہے۔ ایک راستہ حیوان یعنی جسم کا ہے اور دوسرا راستہ روح کا یعنی فرشتے کا ہے۔ فرشتے کی سڑک آسمان پر جاتی ہے۔ اگر تم اُس راستے پر چلو گے تو ساتویں آسمان پر جا پہنچو گے۔ اگر اُس راستے کو چھوڑ دو گے تو تمہارا روح زمین پر ہی رہ جائے گا۔

ساتویں آسمان پر جو سڑک جاتی ہے اُسکا خیال کرو۔ انسان ہو کر کب تک حیوان جیسے رہو گے؟ دنیا پر کب تک محبت رکھو گے؟ کب تک دنیا کی بازی کھاتے رہو گے؟ ہمارے آباؤ اجداد کے بتلائے ہوئے دین اسماعیلی پر تم چلتے آئے ہو اسی طرح سچے دل سے اس ست پنتھ دین پر قائم رہو گے تو واپس قدم یعنی پستی نہیں ہوگی۔

اگر تم ہمت رکھ کر آسمان کی سڑک پکڑو گے تو جو چیز ہمارے ہاتھ میں ہے وہ تم ان میں دیکھ سکو گے۔ اگر تم زمین کا راستہ لو گے تو جس طرح درخت کو طوفان لگنے سے درخت کے پتے ہوا کے رُخ کے مطابق ادھر اُدھر ہلتے رہتے ہیں یوں بھٹکتے رہو گے اور تم خاک پر چلا کرو گے۔ سب تمہارے اختیار میں ہے اگر تم ایک دل ہو کر اور محبت سے سچے راستہ پر چلو گے تو آسمان پر چڑھ سکو گے ورنہ زمین پر رہو گے۔ سب تمہارے اختیار میں ہے۔ ہمارا فرض یہ ہے کہ تمہیں سمجھ دیں۔ اس راستے پر چلنا وہ تمہارا کام ہے۔ خانہ واد ان! دعا پڑھو! تمہارے حق میں ہم دعا فرماتے ہیں۔"